سوال

نایاب جانوروں کا شکار

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں کبھی کبھار فرض اور سنتوں کے بعد دو رکعت نفل ادا کرتا ہوں لیکن یہ فیصلہ نہیں کرپاتا کہ یہ نفل شکرانے کے ہیں ، مغفرت کے ہیں یا حاجت کے لئے ہیں؟ اس کا کیا حل ہے؟ نیز کیا نایاب جانوروں کا شکار جائز ہے؟ شکار کے بارے میں کیا شرعی احکامات ہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ یہ نفل آپ کسی بھی نیت سے پڑھ سکتے ہیں، نوافل بذات خود ایک عبادت ہے جو تقرب الٰہی کے حصول کے لئے کی جاتی ہے۔ آپ ان نوافل کو اللہ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ سمجھ کر پڑھ لیا کریں۔ نیز یاد رہے کہ کسی بھی نماز کے لئے زبان سے نیت کرنا شریعت سے ثابت نہیں ہے۔

2۔ آپ کسی بھی حلال جانور کا شکار کر سکتے ہیں، شرعا اس میں نایاب یا عام ہونے کے حوالے سے کوئی ممانعت نہیں ہے۔ بس وہ حلال ہو اور کسی کی ملکیت نہ ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ